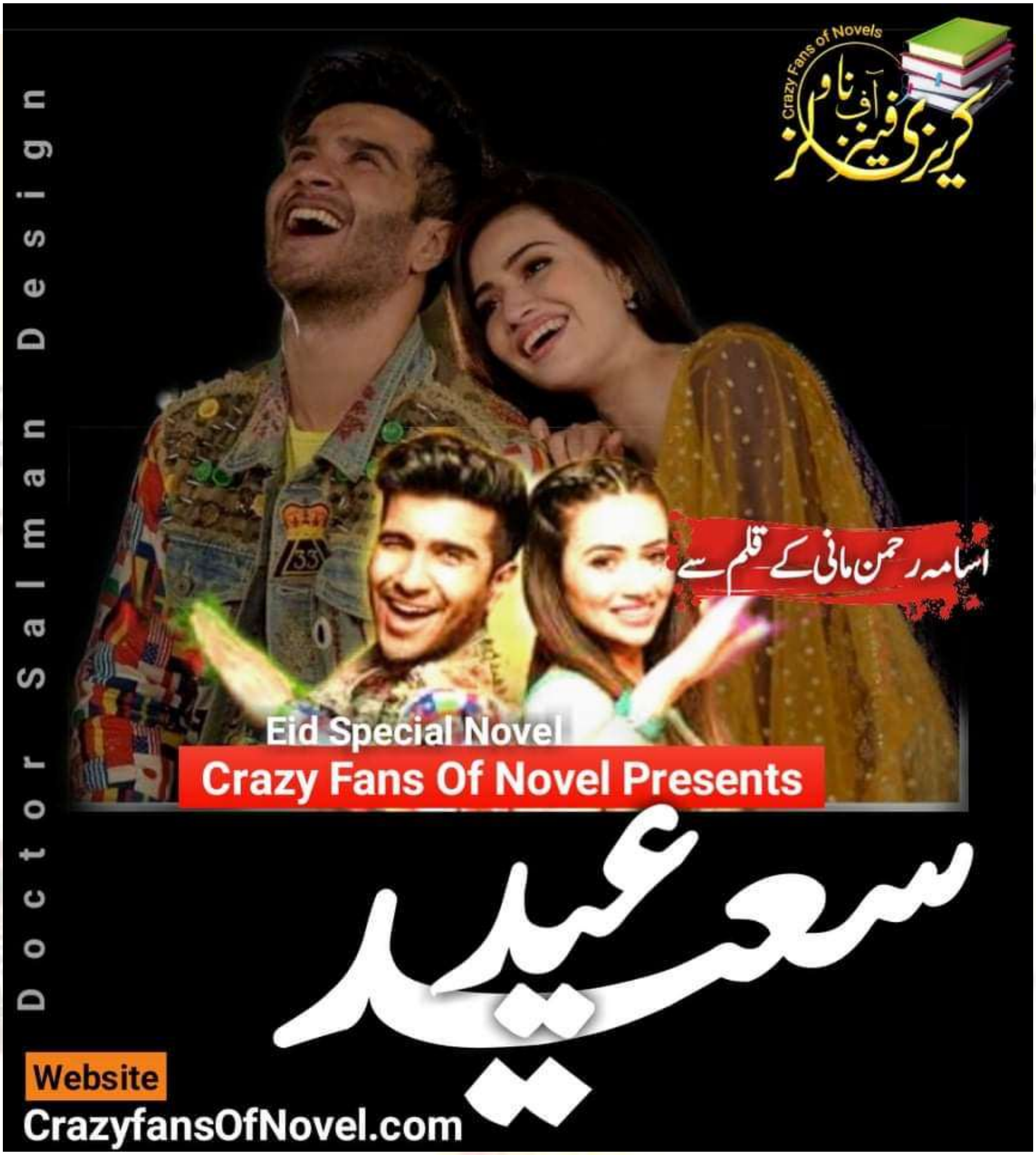

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عید سعید

از قلم

اسامہ رحمن مانی

بیٹا عید آنے والی ہے۔۔۔

جمیلہ خاتون نے اپنے بیٹے شجاعت علی سے کہا جو قریب ہی بیٹھا چوکڑی مارے سر میں تیل کی مالش کر رہا تھا۔۔۔

جی اماں جان۔۔۔تو؟۔۔۔شجاعت علی بولے۔۔

عمر گزری جا رہی ہے۔۔۔زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں رہا کب اوپر والا بلا لے۔۔۔میری ایک ہی خواہش ہے کہ۔۔۔تم دونوں بھائیوں کو پھر سے اکٹھا دیکھ سکوں۔۔۔یہ کہتے ہوئے ان کی آواز رندھ گئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی بات سن کر شجاعت علی ہاتھ روک کر کہنے لگے۔۔۔اماں جان میں جانتا ہوں مگر اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔۔آپ بتائیے...میں نے تو کئی بار کہا ہے وجاہت بھائی سے کہ ہم دونوں کو زمین آدھی آدھی ملنی چاہیے مگر پھر بھی انہوں نے مجھے دو کنال میں سے بس آدھا کنال ہی دیا ہے۔۔۔کتنے چکر لگا چکا ہوں میں ان کے گھر کے مگر بے سود۔۔۔

ایسے میں آپ ہی بتائیں میں کیا کروں۔۔۔کیا کروں میں ؟۔۔۔شجاعت علی صلح کی بات سن کر بولتے ہی چلے گئے۔۔۔۔۔۔

...جمیلہ احمد ایک عمر رسیدہ بیوہ خاتون تھیں، ان کے دو ہی بیٹے تھے شجاعت اور وجاہت تین سال قبل ان کے شوہر احمد علی داغ مفارقت دے گئے تھے...بس تب سے ہی جمیلہ خاتون کو یہی روگ لگا تھا اور وہ بھی اس وہم میں مبتلا ہو گئی تھیں کہ اب ان کی زندگی کے دن بھی ختم ہونے کو ہیں...

میاں احمد علی مرحوم مرنے سے پہلے اپنا کل اثاثہ ایک فلاحی ادارے کے نام کر گئے تھے اور اپنے اہل خانہ کے لیئے بس دو کنال زمین ہی چھوڑی تھی۔۔۔ان کے اس فیصلے سے سبھی نالاں تھے مگر ان کا بس یہی کہنا تھا کہ اپنے بل بوتے پر محنت کرو اور سب کچھ حاصل کرو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دو کنال زمین میں سے بھی وجاہت علی نے ناانصافی سے کام لیتے ہوئے ڈیڑھ کنال اپنے نام کرلی جبکہ بھائی کے حصے میں صرف آدھا کنال آیا...

شجاعت اپنے بڑے بھائی سے انصاف کی توقع کیئے بیٹھے تھے۔۔۔ مگر جب ساری صورتحال سے آگاہ ہوئے تو بھائی کے گھر زمین کے حصول کے لیے چکر لگانے شروع کردیئے۔۔۔ مگر وجاہت علی ہمیشہ ٹال مٹول اور حیلے بہانوں سے کام لیتے۔۔۔ اس طرح بات بڑھ کر ناراضگی تک جا پہنچی۔۔۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دونوں میں ناچاکی عروج پر پہنچ چکی تھی۔۔۔ ایک دوسرے سے میل جول بند ہوگیا تھا۔۔۔ پہلے تو کبھی کبھار اماں کو دوسرے بھائی کے گھر بھیجنے کے بہانے مہینے دو مہینے بعد ایک دوسرے کے گھر چکر لگ جاتا مگر اب تو وہ سلسلہ بھی بند ہو چکا تھا۔۔۔ اور اماں بے چاری بھی ایک بیٹے کے گھر میں ہی محصور ہو کر رہ گئی تھیں۔۔۔ کبھی جانے کا کہتیں بھی تو شجاعت آئیں بائیں شائیں کرکے جانے سے انکار کردیتے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شجاعت علی اہل خانہ سمیت اب بھی باپ کے بنائے گھر میں بستے تھے جو کہ گاؤں کے وسط میں واقع تھا مگر وجاہت علی کی رہائش گاہ اس سے قریباً سات کلومیٹر دور شہری حدود کے قریب تھی۔۔۔

یہ فاصلہ بھی اپنے بچوں وقار اور علیزہ کو شہر میں تعلیم دلانے کی غرض سے وجاہت علی کی جانب سے پیدا کردہ تھا۔۔۔

مگر مالی حالات کے اعتبار سے دونوں ہی کچھ زیادہ خوشحال نہ تھے اور دونوں کا اپنے ایک ایک کریانہ اسٹور پر ہی گزارا تھا۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ دونوں اس آدھ کنال زمین کو اپنے لیئے ناگزیر سمجھتے تھے جو کہ اصولی طور پر شجاعت کا حق تھی۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

جمیلہ خاتون پھر کہنے لگیں۔۔۔

بیٹا یہ ایک چھوٹے سے زمین کے ٹکڑے کی خاطر خون کے رشتے نہیں توڑا کرتے۔۔۔ اگر اس نے ناانصافی سے کام لیا ہے تو تُو اس کو معاف کر دے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں کیا بات کرتی ہیں آپ بھی۔۔۔

میں جانتا ہوں ہمارے گاؤں میں زمین کی قیمت بہت زیادہ تو نہیں پھر بھی اس ایک ٹکڑے کی قیمت ایک لاکھ سے تو کم نہ ہو گی۔۔۔اور آپ جانتی ہیں اس مہنگائی میں دکان کی کمائی سے تو بس گھر ہی چلتا ہے مشکل سے۔۔۔اور ابھی تو سحرش کی شادی بھی کرنی ہے میں نے۔۔۔اس لئیے وہ آدھا کنال زمین تو خیر میرے لئیے بہت اہم ہے۔۔۔ شجاعت علی نے گویا حتمی فیصلہ سنایا تو جمیلہ خاتون خاموش ہو گئیں۔۔۔

••

ہیلو۔۔۔وقار کے فون اٹھاتے ہی سحرش بولی

اسلام علیکم۔۔۔کیسی ہو سحرش۔۔۔

وقار دوسری جانب سے سحرش کی آواز سن کر خوش ہو کے بولا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔تم کیسے ہو۔۔۔سحرش نے جواب دیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے سلام کا جواب دیتے ہیں کم عقل لڑکی۔۔۔ویسے میں بھی ٹھیک ہی ہوں۔۔۔آج کیسے میری یاد آگئی عرصے بعد۔۔۔وقار مسکراتے ہوئے بولا۔

استغفراللہ جھوٹے ابھی پچھلے ہفتے فون کیا تھا یاد کرو۔۔۔سحرش کی پیشانی پر مسکراتے ہوئے غصے سے شکن پڑ گیا۔۔۔۔۔

اوہاں خیر۔۔۔کیا تو تھا۔۔۔پر ایک ہفتہ بھی ایک عرصہ ہی لگتا ہے تمہارا فون نہ آئے تو۔۔۔وقار کے ہونٹوں پر اب بھی مسکراہٹ تھی۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔بس کرو۔۔۔ایک تو پہلے ہی بیلنس نہیں ہوتا امی کے موبائل میں۔۔۔لون لے لے کر تو فون کرتی ہوں۔۔۔

پھر بھی باتیں بناتے رہتے ہو تم۔۔۔سحرش روہانسی ہو کر بولی۔۔۔

ہائے اللہ۔۔۔میں باتیں کہاں بنارہا ہوں میں تو۔۔۔تمہاری کال کی قدر و قیمت بتارہا ہوں۔۔۔اور تم اپنا فون کیوں نہیں لے لیتیں بھلا۔۔۔وقار نے اپنی صفائی پیش کی ساتھ ہی تجویز بھی دے دی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے ے ے ے۔۔۔آپ لے دیجئیے گانا۔۔اور پتہ ہے مجھے جتنی قدر ہے نا تمہیں۔۔۔سحر ش منہ پھلا کے بولی۔۔۔

سحر ش اور وقار میں بچپن کی دوستی کا جو تعلق تھا وہ اب تک قائم تھا۔۔۔دونوں ایک دوسرے کے ہم عمر تھے۔۔۔اکٹھا کھیلنا۔۔۔اکٹھا سکول جانا۔۔۔اور ہر الٹی سیدھی شرارت میں ایک دوسرے کا ہر ممکنہ ساتھ دینا۔۔۔غرض ہر وقت کا ساتھ۔۔۔بس اسی میں کب بچپن گزر گیا۔۔۔پتہ نہ چلا۔۔۔بچپن کے بہترین دوست کے ساتھ گزرے بہترین لمحات آج بھی دونوں کو خوب اچھی طرح یاد تھے۔۔۔یہی وجہ تھی کہ والدین کی اس درجہ قطع تعلقی کے باوجود بھی دونوں میں اب تک رابطہ قائم تھا۔۔۔اگرچہ دونوں گھروں کا آپس میں میل جول مکمل بند تھا اور بات چیت تک پر بھی پابندی تھی۔۔۔پھر بھی جب کبھی موقع ملتا سحر ش وقار کو فون کر لیتی اور اپنے دل کی کچھ باتیں کر لیتی۔۔۔کچھ وقار کی سنتی اور پھر فون رکھ دیتی۔۔۔۔

افوہ۔۔۔اب ناراض نہ ہو جانا یار۔۔۔اچھا بتاؤ گھر میں سب کیسے ہیں۔۔۔آخر وقار نے ہی بات کا رخ موڑا۔۔۔

ویسے ہی جیسے ہم دونوں ہیں۔۔۔سحر ش نے بھی تیکھا سا جواب دیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا کوئی نئی بات ہو گئی کیا؟ وقار اب سنجیدہ تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

وہ دادی جان آج بھی کہہ رہی تھیں ابا سے صلح کا۔۔۔ مگر۔۔۔ ابا نے انکار کر دیا۔۔۔

یار ر۔۔۔ بس اللہ ہدایت دے ابا اور چچا کو۔۔۔ میں تو تھک گیا ہوں ابا کو کہہ کہہ کے۔۔۔ وقار پریشان کن انداز میں بولا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔ میں نے بھی کئی بار ابا کو کہا کہ چھوڑ دیں اس زمین کو۔۔۔ بھول جائیں۔۔۔ مگر ابا ہیں کہ مانتے ہی نہیں ہیں۔۔۔ لگتا نہیں کہ ہم لوگ پھر مل بھی پائیں گے۔۔۔ سحرش نے مایوس کن انداز میں کہا تو دونوں طرف ایک لمحے کی خاموشی چھا گئی۔۔۔

اچھا تم اداس مت ہو۔۔۔ ایک دن ہم ضرور ملیں گے اور پھر سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔۔ وقار نے تسلی دی۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔ سحرش کے منہ سے فوراً نکلا۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔ وقار بولا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں جی۔۔۔میں کال کاٹنے لگی ہوں۔۔۔ سحر ش نے شرارتی انداز میں کہااور فون کاٹ دیا۔۔۔شاید اسے معلوم تھا کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور وقار سوچنے لگا کہ سحر ش اب بھی ویسی کی ویسی ہی ہے۔۔۔وہی بچپن کی طرح چلبلی سی۔۔۔خود وقار بھی نہیں بدلا تھا۔۔۔ تبھی تو دونوں کی اس ہلکی پھلکی نوک جھونک میں بچپن کا عکس نظر آتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وقار کا بھی جی چاہتا کہ جب دل کرے سحر ش کو فون کر لوں مگر اسی نے منع کر رکھا تھا۔۔۔اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ وقار کا فون ایک بار اس کے چچا نے خود اٹھا لیا تھا۔۔۔بس پھر وہ سنائیں کہ سننے والے نے دوبارہ فون کرنے کی ہمت ہی نہ کی۔۔۔

وہ دونوں ہی آپس کی دوریاں ختم کرنا چاہتے تھے اور اپنے تیئں دونوں نے کوشش بھی کی۔۔۔ مگر ان کے بس کی بات نہ تھی۔۔۔ سحر ش کچھ بولتی تو شجاعت سارا الزام وجاہت کے سر تھوپ کر اسے خاموش کر دیتے۔۔۔ جبکہ وقار کبھی ہمت کر کے اپنے چچا کے حق میں کچھ کہتا تو وجاہت اسے بھی یہ کہہ کر چپ کرا دیتے کہ میں نے اپنا پیٹ کاٹ کر تمہیں پڑھایا لکھایا۔۔۔اور تم ہو کہ اس کے حامی بنے پھرتے ہو۔۔۔۔۔۔

• •

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقار بھائی...علیزہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی...اس وقت رات کے سوا بارہ بج رہے تھے اور وقار اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا...علیزہ کو اس وقت کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر وہ چونک گیا۔۔۔

کیا ہوا؟ تم اب تک سوئی نہیں؟ اس نے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔ مگر آپ کیا لکھ رہے ہیں اتنی رات کو۔۔۔وقار کے کاغذ چھپانے کے باوجود اس نے دیکھ لیا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔کالج کی اسائنمنٹ تھی۔۔۔بس اسی میں دیر ہو گئی۔۔۔

میں سونے لگا ہوں جاؤ تم بھی سو جاؤ۔۔۔وہ کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا۔۔۔مجھے بھی دکھائیں زرا "وہ کالج کی اسائنمنٹ"۔۔۔جو کہ پرسنل ڈائری میں لکھی جاتی ہے۔۔۔اس نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔وہ جانتی تھی کہ وقار جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔وقار نے قدرے غصے سے پوچھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں جب بھی سحرش آپی کا فون آتا ہے آپ رات کو ڈائری لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔یقیناً آج بھی فون آیا ہوگا ان کا۔۔۔کیا کرتے ہیں یہ پرانی باتیں لکھ لکھ کر۔۔۔علیزہ نے وقار کو خاموش دیکھ کر پوچھا۔۔۔وہ وقار کی بہن ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی اچھی دوست بھی تھی۔۔۔وقار سے وہ عمر میں تین سال چھوٹی تھی۔۔۔

بسس ایسے ہی۔۔۔وقار نے صرف اتنا ہی کہا۔۔۔

کچھ یادیں تازہ ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔بیتے دنوں کی۔۔۔وہ پھر بولا۔۔۔

ہمم۔۔۔آج کیا کہہ رہی تھیں وہ۔۔۔

کچھ خاص تو نہیں۔۔۔بسس۔۔۔یہی بتا رہی تھیں کہ دادی جان نے آج بھی کہا تھا چچا سے ابو سے بات کرنے کا۔۔۔پر وہ نہیں مانے۔۔۔وہ اتنا کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔۔

وہ بھلا مانیں گے بھی کیوں۔۔۔غلطی تو ابو ہی کی ہے نا۔۔۔علیزہ بھی اس معاملے میں چچا کی طرف داری کر رہی تھی۔۔۔

بہن میری۔۔۔ابو کے سامنے نہ کہہ دینا۔۔۔وقار نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے پہلے کب کہا ہے۔۔۔مجھے پتہ ہے ابو ضد کے پکے ہیں۔۔۔ہماری تھوڑی سنیں گے۔۔۔

چند لمحے کو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔۔۔پھر علیزہ ہی دوبارہ بولی۔۔۔آپ خود چچا سے بات کریں نا۔۔۔

میں۔۔؟۔۔۔میں کیا بات کروں۔؟۔۔۔وہ حیرت سے بولا۔۔۔

وہی جو دادی اماں کہتی ہیں۔۔۔اس نے جواب دیا۔۔۔

لگتا ہے تمہارا دماغ چل گیا ہے۔۔۔چچا ہمیں دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے اور تم ہو کہ ان سے بات کرنے کا کہہ رہی ہو۔۔۔وقار نے سر کو ہلکی سی جنبش دیتے ہوئے اس کا مشورہ ٹھکرا دیا۔۔۔

تو کیا اس کے علاوہ کوئی حل ہے؟ اگر نہیں۔۔تو سحرش آپی کو بھول جائیں۔۔۔اس نے یہ کہا تو وقار نے سر اٹھا کر اسے خفگی سے دیکھا۔۔۔پھر بولا۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ہم ضرور ملیں گے۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔وہ جوش سے بولا۔۔۔

خوابوں میں شاید۔۔۔علیزہ یہ کہتے ہوئے واپس چل دی۔۔۔

اچھا امی کو نہ بتانا۔۔۔کہ سحرش فون آیا تھا۔۔۔وقار لحاف اوڑھتے ہوئے آہستگی سے بولا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتاؤں گی بتاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔سو جائیں پھر آپ سحری میں لیٹ اٹھیں گے... علیزہ نے سر جھٹک کر کہا اور بالآخر وقار کی جان چھوٹ ہی گئی۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

علیزہ۔۔علیزہ۔۔اٹھ جاؤ۔۔پندرہ منٹ رہ گئے ہیں صرف سحری کا ٹائم ختم ہونے میں۔۔۔فرزانہ بیگم کی آواز علیزہ کے کانوں میں پڑی تو علیزہ نے ایک آنکھ کھول کر ٹائم دیکھا تو ابھی پچاس منٹ باقی تھے۔۔۔اس نے دوبارہ سکون سے آنکھیں موندلیں۔۔۔

کوئی دس منٹ ہی گزرے ہوں گے۔۔۔کہ وہ پھر آن وارد ہوئیں۔۔۔

علیزہ۔۔۔اٹھ بھی جاؤ۔۔۔

اس سے پہلے کے حالات مزید ناساز گار ہوتے وہ فوراً بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔مگر اس کو سوئے ہوئے ہی ابھی صرف آدھ گھنٹہ ہوا تھا تو کیسے جاگ پاتی۔۔۔امی کے واپس کچن میں جاتے ہی اس نے سوچا۔۔۔یارررر۔۔۔ابھی بڑا ٹائم پڑا ہے۔۔۔یہ سوچ کر وہ دوبارہ بیڈ پہ گر گئی۔۔۔اسی اثناء میں کچن سے کوئی پلیٹ گرنے کی آواز اس کے کانوں میں پڑی جو کہ اگلے چند منٹ تک فرش پر ہی گھومتی رہی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس ساری افتاد سے گھبرا کر اسے اٹھنا ہی پڑا۔۔۔ مگر سحری کے دوران بھی وہ آنکھوں سے کشتی ہی لڑتی رہی۔۔۔

کیا ہوارات کو دیر سے سوئی تھیں کیا؟۔۔۔ وقار نے طنزیہ انداز میں پوچھا تو اس نے کھا جانے والی نظروں سے وقار کو دیکھا۔۔۔

ایک بات بتاؤں؟ وقار بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔ علیزہ نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔ وقار جو بڑے چاؤ سے کوئی بات بتانے والا تھا اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔۔۔

....

برہان بات سنو۔۔۔

جی امی۔۔۔ امینہ بیگم کی آواز سن کر وہ بولا۔۔۔

دیکھو صرف پانچ روزے رہ گئے ہیں۔۔۔ اور ابھی بہت سی چیزیں لانی ہیں عید کے لیئے۔۔۔ بازار چلو میرے ساتھ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی۔۔۔اتنی گرمی میں۔۔۔؟۔۔۔اور میرا آج روزہ ہے۔۔۔آپ سحرش آپی کو لے جائیں نااا۔۔۔وہ منت کرتے ہوئے بولا۔۔۔

پورا مہینہ تو نے ایک روزہ نہیں رکھا۔۔۔آج بازار جانا ہے تو تجھے روزہ یاد آگیا۔۔۔وہ تنک کر بولیں۔۔۔

جی نہیں میں نے تین روزے رکھے ہیں۔۔۔ایک پہلے روزے کو۔۔۔ایک وہ اس دن جمعے کا اور تیسرا۔۔۔تیسرا ابھی آدھا تو رکھا ہی تھا۔۔۔وہ اپنے ڈھیر سارے روزے انگلیوں پہ گنواتے ہوئے بولا۔۔۔

برہان پرائمری جماعت کا طالب علم تھا۔۔۔اور شرارتوں کے لحاظ سے اپنی بہن اور اپنے کزنز سے بھی چار ہاتھ آگے تھا۔۔۔

ابھی میں بازار کا نہ کہتی تو پانچ منٹ بعد کچھ نہ کچھ ٹھونس رہا ہوتا پیٹ میں۔۔۔یہ تو قسمت اچھی ہے کہ اب تک کچھ نہیں کھایا تو نے۔۔۔سحری میں اٹھتا ہی نہ تو اچھا تھا۔۔۔بھیجو سحرش کو۔۔۔وہی میری اچھی بیٹی ہے۔۔۔دیکھنا ایک آواز میں جائے گی میرے ساتھ۔۔۔

اور سحرش واقعی "اچھی بیٹی" ثابت ہوئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فوراً جانے کے لئے تیار ہو گئی۔۔۔

امی میرے لئیے کیا لائیں گی۔۔۔ برہان جھٹ سے بولا تو امینہ بیگم نے اسے یوں دیکھا جیسے ان کے زخموں پہ نمک چھڑک دیا ہو۔۔۔

بیٹھ کے نا اپنا کام کر چھٹیوں کا۔۔۔ کیا لائیں گی۔۔۔ نہایت خوبصورت انداز سے اپنے بیٹے کا جملہ دہراتے ہوئے وہ گھر سے باہر نکل پڑیں۔۔۔

••

وقار پچھلے ایک گھنٹے سے کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔اور خاصا پریشان دکھ رہا تھا۔۔۔ پھر اچانک وہ اٹھا اور بائیک نکال کے باہر جانے لگا۔۔۔ کہاں جا رہے ہو وقار۔؟ وجاہت علی نے اسے باہر جاتا دیکھ کر پوچھا۔۔۔

ابو۔۔۔ وہ کام سے جا رہا ہوں۔۔۔ وقار بولا۔۔۔

کس کام سے ؟۔۔

ابو بازار جا رہا ہوں۔۔۔ اس نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب تک آؤ گے۔۔۔؟ایک اور سوال آیا۔۔۔

تھوڑی دیر تک آ جاؤں گا۔۔۔

پھر بھی کتنے بجے تک؟۔۔۔ان کا سوالیہ پرچہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔اور نہ ہی کوئی سوال چھوڑنے کی چوائس دی تھی۔۔۔

تبھی وقار موٹر سائیکل واپس اندر لاتا ہوا بولا۔۔۔

ابھی نہیں جا رہا۔۔۔شام کو جاؤں گا۔۔۔

وہ یہ کہہ کر دم دبا کے وہاں سے بھاگا۔۔۔

پھر کچھ دیر میں وجاہت علی نظروں سے اوجھل ہوئے تو اس نے دوبارہ بائیک نکالی اور اس سے پہلے کہ تفتیش کا دوسرا راؤنڈ شروع ہو وہ فوراً جائے وقوعہ سے نکل آیا۔۔۔

وہ گاؤں کی سمت جا رہا تھا۔۔۔

••

امی۔۔۔سحرش بولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم۔۔۔

یہ والا سوٹ اچھا لگ رہا ہے لے لوں۔۔۔اس نے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔امینہ بیگم کا ٹکا سا جواب سن کر وہ ان کا منہ دیکھتی رہ گئی۔۔۔

پر کیوں؟؟۔۔۔ پچھلے چکر میں تو لئیے تھے دو سوٹ۔۔۔اب تک ویسے ہی پڑے ہیں ایک بار بھی نہیں پہنے۔۔۔نئے لینے کی پڑی ہے بس۔۔۔اس نے امی کی چہرے پر غصے کی آنچ تیز ہوتی دیکھ کر خاموشی میں ہی عافیت جانی۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

برہان۔۔۔بیٹا دیکھو دروازے پر کون ہے؟ دستک ہوئی ہے۔۔۔جمیلہ خاتون بھی گھر کے کسی کونے سے بولیں۔۔۔

اچھاااا۔۔۔ برہان نے یہ کہتے ہوئے دروازا کھولا تو حیران رہ گیا۔۔۔

دروازے پر وقار کھڑا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقار بھائی آپ ؟۔؟۔۔۔وقار مسکرا دیا۔۔ مگر اب بھی اس کے چہرے پر گھبراہٹ صاف جھلک رہی تھی۔۔۔

کیسے ہو برہان۔۔۔میرے بھائی۔۔۔اس نے یہ کہہ کے برہان کو گلے لگالیا۔۔۔

برہان حیران پریشان کھڑا سوالیہ نظروں سے وقار کو دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں ابا نہ آ جائیں کیونکہ دونوں بھائیوں نے سختی سے گھر والوں کو ایک دوسرے سے ملنے سے منع کر رکھا تھا۔۔۔

چچا گھر ہیں کیا۔۔۔وقار نے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ابا گھر نہیں ہیں۔۔۔ برہان نے بتایا۔۔۔

اور چچی۔۔۔وہ بھی نہیں ہیں سحرش آپی کے ساتھ بازار گئی ہیں۔۔۔ صرف دادی ہیں گھر میں۔۔۔

تم بھی تو ہو۔۔۔وقار فوراً بولا۔۔۔

ایسے تو آپ بھی ہیں۔۔۔ برہان نے برجستہ جواب دیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم دادی جان۔۔۔وقار نے ادب سے دادی کو سلام کیا۔۔۔وہ بھی وقار کو اپنے سامنے پا کر حیران تھیں اور اسے دیکھ کر خوشی سے نہال ہو گئیں۔۔۔

آؤ میری جان۔۔۔۔میرا بچہ۔۔۔۔میں صدقے۔۔۔انہوں نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔۔اکیلے آئے ہو۔۔۔

جی جی دادی اکیلا ہی آیا ہوں اور کسی کو بتا کر بھی نہیں آیا۔۔۔

اوہ۔۔۔اچھا چل خیر ہے۔۔۔یہ بتا تیری ماں کیسی ہے اور میری بچی علیزہ کا کیا حال ہے۔۔۔

سب ٹھیک دادی جان آپ کی دعا سے۔۔۔

ماشاءاللہ جیتے رہو۔۔۔انہوں نے وقار کے سر پہ ہاتھ پھیرا۔۔۔

ابو بھی ٹھیک ہیں۔۔۔وہ سر جھکائے بنا ان کے پوچھے ہی بولا۔۔۔

جمیلہ خاتون منہ سے کچھ نہ بولیں بس انکی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔

پھر کچھ لمحوں کے لئے خاموشی چھا گئی۔۔۔۔۔

تم؟۔۔۔۔اسی دوران شجاعت علی گھر میں داخل ہوئے تو وقار کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم چچا جان۔۔۔وہ ادب سے بولا۔۔مگر شجاعت علی نے کوئی جواب نہ دیا اور اسے خونخوار نظروں سے دیکھتے رہے۔۔۔

جب تمہارے باپ نے سارے تعلقات ختم کر دیئے ہیں۔۔تو تم یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔۔۔وہ غصے سے بولے۔۔۔

معافی مانگنے آیا ہوں آپ سے۔۔۔۔اور یہ درخواست کرنے کہ۔۔۔خدا کے واسطے آپ اپنی ناراضی ختم کر دیجئیے۔۔۔ابا یا آپ کے کہنے سے یہ رشتہ جو خدا نے بنایا ہے ختم نہیں ہو سکتا۔۔۔آپ کیسے بھول سکتے ہیں کہ آپکے ساتھ ہمارا خون کا رشتہ ہے چچا جان۔۔۔وقار پرنم آنکھوں سے بولا۔۔۔

وہ رشتہ میں نے نہیں تمہارے باپ وجاہت علی نے ختم کیا ہے۔۔۔۔۔خون میرا نہیں اس کا سفید ہو چکا ہے۔۔۔

اس بار وہ تھوڑے دھیمے لہجے میں بولے۔۔۔۔

جانتا ہوں چچا جان مگر۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کیا۔۔۔وہ بولے

اس ٹوٹے ہوئے رشتے کو دوبارہ جوڑا بھی تو جا سکتا ہے۔۔۔وہ سر جھکا کے بولا۔۔۔

ضرور۔۔۔مگر پہلے اپنے ابا سے کہو اپنی انا کو مار کر مجھے میرے حق کی زمین واپس دے دیں۔۔۔پھر اس بارے میں بھی سوچ لوں گا میں۔۔۔

چچا جان۔۔۔مجھے۔۔۔ابا نے ہی بھیجا ہے۔۔۔وقار نے یہ کہا تو شجاعت علی کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔۔۔

اس کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔یہی حال کچھ جمیلہ خاتون کا بھی تھا۔۔۔

ابا نے آپ لوگوں کو عید پر گھر بلایا ہے۔۔۔انہوں نے کہا ہے کہ وہ آپ سے معافی بھی مانگ لیں گے۔۔۔شجاعت علی اب تک حیرت کا بت بنے وقار کو دیکھ رہے تھے۔۔۔وقار کو خود بھی معلوم نہ تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔۔۔بس وہ کسی طرح بھی چچا کو راضی کرنا چاہتا تھا۔۔۔

اور زمین۔۔۔؟شجاعت علی کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

وقار نے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا۔۔۔؟۔۔زمین کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا کیا؟۔۔۔۔

میں وعدہ کرتا ہوں چچا کہ آپ کو زمین واپس دلاؤں گا۔۔۔

شجاعت خاموش کھڑا رہا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔اچھا تم آرام کرو۔۔۔آج افطاری یہیں کرنا ہمارے ساتھ۔۔۔

اس مرتبہ لگا تھا کہ کوئی شخص اپنے بھتیجے سے بات کر رہا ہے۔۔۔۔نہیں چچا جان۔۔۔۔بہت شکریہ۔۔۔دراصل گھر میں کچھ کام ہے آج۔۔۔۔میں بس پیغام پہنچانے آیا تھا۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔۔۔خدا حافظ۔۔۔۔یہ کہتے ہوئے وقار تیز تیز قدم اٹھاتا وہاں سے باہر نکل آیا۔۔۔ایک طرف اسے پہلے محاذ پر کامیابی کی خوشی تھی تو دوسری جانب اسے اس بات کی فکر ستائے جا رہی تھی کہ آگے کیا کیا جائے اور اپنے باپ کو اس سب کے لیئے کیسے راضی کرے۔۔۔اس وقت اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔

••

امی۔۔۔۔کافی دیر ہو گئی ہے اب چلیں۔۔۔۔؟۔۔۔۔سحرش اس گرمی میں امینہ بیگم کے ساتھ پورے بازار کے کوئی پندرہ چکر لگانے کے بعد تنگ آ کر بولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بس چلتے ہیں زرا میں کچھ برتن دیکھ لوں۔۔۔ عید پر ضرورت پڑے گی مہمانوں کے لیئے۔۔۔ حیران کن طور پر امینہ بیگم اب بھی اتنی ہی ہشاش بشاش نظر آ رہی تھیں جتنی وہ گھر سے نکلتے وقت تھیں۔۔۔

امی پانچ لوگوں کے برتن تو ہوں گے ہی گھر میں۔۔۔ سحرش نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

مطلب۔۔۔؟ انہوں نے بھنویں سکیڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابا اور برہان کے علاوہ کس مہمان نے آنا ہے بھلا۔۔۔ اس نے جواب دیا تو امینہ بیگم نے اس پر غصے بھری نگاہ ڈالی۔۔۔۔۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

سب آ جاؤ بھئی افطار کا وقت ہونے والا ہے۔۔۔ علیزہ۔۔۔۔۔ وقاررر۔۔۔۔۔ وجاہت علی نے افطاری کے دستر خوان پر بیٹھ کے صدا لگائی۔۔۔

تھوڑی دیر میں سب دستر خوان پر موجود تھے۔۔۔

ابو۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ چچا کا فون آیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقار نے کہا تو وجاہت علی نے اسے یوں دیکھا جیسے اس نے کوئی ناممکن بات کر دی ہو۔۔۔

کسے ؟انہوں نے پوچھا۔۔۔

مجھے۔۔۔

کب۔۔۔؟اگلا سوال آیا۔۔۔

آج۔۔۔

کس وقت ؟

اوہو۔۔۔ابا جان۔۔۔بات تو سن لیں۔۔۔وہ ہاتھ ہلاتے ہوئے بولا۔۔۔پھر کہنے لگا۔۔۔

وہ عید پر آنا چاہتے ہیں۔۔۔اور آپ سے معافی مانگنے کو بھی تیار ہیں۔۔۔

کیا؟؟۔۔۔کیا کہہ رہے ہو وقار۔۔۔یہ معجزہ کیسے ہو گیا۔۔۔ویسے جلدی خیال آ گیا اسے اپنی غلطی کا۔۔۔وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولے تو وقار،علیزہ اور فرزانہ بیگم نے ایک نظر ان کو دیکھا اور پھر ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھی بات ہے آجائے۔۔۔مجھے خوشی ہو گی۔۔۔ مگر پھر سے اس نے کوئی الٹا مطالبہ کیا تو۔۔۔تمہاری خیر نہیں وقار۔۔۔۔

وقار یہ سن کر خاموش رہا۔۔۔

فرزانہ بیگم اور علیزہ اب بھی سوالیہ نظروں سے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتیں تو کبھی خبر سنانے والے وقار کو۔۔۔۔انہیں بھی اس بات پر حیرت تھی کہ اچانک یہ تبدیلی کیسے آگئی شجاعت علی میں۔۔۔۔

•••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

یہ کیسے ہوا وقار۔۔؟۔۔۔ہاں بتائیں ناوقار بھائی یہ کیسے ہو گیا۔۔۔فرزانہ بیگم اور علیزہ یہ جاننے کے لئیے بے چین تھیں کہ اچانک شجاعت علی صلح کے لیے راضی کیوں کر ہو گئے۔۔۔

کیا کیسے ہوا۔۔۔۔کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔۔۔۔میں نے جھوٹ بولا ہے۔۔۔وہ ان سے نظریں ملائے بغیر بولا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب؟ کیا جھوٹ بولا ہے؟

کیا کہا تھا انہوں نے؟ انہوں نے پے در پے سوالات کیئیے۔۔۔

کچھ بھی نہیں کہا۔۔۔ان کا فون ہی نہیں آیا۔۔۔بلکہ میں خود وہاں گیا تھا۔۔۔ان کی طرف۔۔۔اس نے جواب دیا۔۔۔

کیا؟؟؟۔۔۔۔ان کے منہ سے نکلا۔۔۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو وقار۔۔؟۔۔۔تم جانتے ہو کہ تم نے کیا مصیبت اپنے سر لے لی ہے۔۔۔تمہارے ہوش کہاں کھو گئے تھے؟ کیا تمہیں مذاق سوجھ رہا تھا؟۔۔۔۔اب کیا کرو گے۔؟؟

اور ادھر جا کر کیا کہا تم نے؟۔۔فرزانہ بیگم سوال پر سوال کر رہی تھیں اور وہ خاموش بیٹھا تھا۔۔۔

ان سے بھی یہی کہا تھا جو ابو سے کہا ہے۔۔۔وہ بولا۔۔۔

تمہارا دماغ چل گیا ہے کیا؟؟

کھیل سمجھ رکھا ہے اس بات کو؟۔۔وہ چلائیں۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی پلیز۔۔۔مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔اور کچھ سوچنے دیں کہ آگے کیا کرنا ہے۔۔۔وقار اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر بولا۔۔۔

خبر دار۔۔۔جو مزید کچھ بھی الٹا سیدھا سوچا تو۔۔۔تمہاری خیر اسی میں ہے کہ سچ سچ بتادو ابا کو..کہ کوئی فون وون نہیں آیا۔۔۔اور تم نے مذاق کیا ہے۔۔۔۔انہوں نے اسے متنبہ کیا۔۔۔

نہیں امی۔۔۔ایسا کچھ نہیں کروں گا میں اور نہ ہی آپ۔۔۔۔آپ فکر نہ کریں اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔وقار یہ کہہ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔مگر اپنی امی اور بہن کو نئی پریشانی میں مبتلا کر گیا۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

امی۔۔۔آج وقار بھائی آئے تھے۔۔۔برہان نے جونہی یہ بتایا سحرش اور امینہ بیگم نے حیرت سے برہان کو دیکھا۔۔۔

کیا۔۔۔وقار آیا تھا؟انہوں نے تصدیق کرنا چاہی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی امی۔۔۔اور بتا رہے تھے عید پر ہماری دعوت کی ہے تایا ابو نے۔۔۔اور وہ معافی بھی مانگیں گے ابا سے۔۔۔ برہان نے ساری بات بتائی تو سحرش اور امینہ بیگم کے چہرے پر حیرت کے ساتھ خوشی کی لہر بھی دوڑ گئی۔۔۔

سچ کہہ رہے ہو برہان؟ کیا واقعی وقار آیا تھا؟ سحرش خوشی سے بولی۔۔۔

نہیں آپی میں وہاں گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔دادی اماں سے پوچھ لیں بے شک۔۔۔۔وقار بھائی آئے تھے دن کو۔۔۔وہ تنک کر بولا۔۔۔

یااللہ تیرا شکر ہے۔۔۔امی میں کونسا سوٹ پہن کے جاؤں بتائیں جلدی سے۔؟۔۔ سحرش مٹھی بند کر کے قریباً اچھلتے ہوئے بولی۔۔۔۔

تمہارے سسرال نہیں جا رہے سحرش۔۔۔اور ابھی تمہارے ابا نے کوئی ذکر بھی نہیں کیا۔۔۔ صبر نہیں ہے زرا سا تم میں۔۔۔انہوں نے سحرش کے مشورہ مانگنے پر اچھی بھلی ڈانٹ پلا دی۔۔۔۔

مگر یہ سن کر سحرش کے چہرے پر ایک رنگ آ کر گزر گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سوچنے لگی۔۔۔ جس اللہ نے اتنا کرم کیا ہے وہ آگے بھی بہتر کرے گا۔۔۔اور۔۔۔ سسرال بھی بن جائے گا وہ میرا۔۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

ادھر جمیلہ خاتون کے لیئے بھی خوشی سے پاؤں زمین پر ٹکانا مشکل تھا۔۔۔وہ بار بار شجاعت علی کو کوس رہی تھیں۔۔۔ دیکھا میں کہتی تھی نا تمہارا بھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔ تمہی نے اپنی ضد ختم نہیں کی۔۔۔وہ بے چارہ بڑا ہو کر بھی تم پہ بازی لے گیا۔۔۔

شجاعت علی نے کوئی خاص جواب نہ دیا۔۔۔۔۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

افطاری کے بعد وقار اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھا گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔اے اللہ۔۔۔ میں نے روزے میں جھوٹ بول دیا۔۔۔ مجھے معاف کرنا میرے مالک۔۔۔ مگر میں کیا کرتا۔۔۔کوئی اور راستہ ہی نہیں دکھا مجھے دونوں خاندانوں کو ملانے کا۔۔۔یارب مجھے کوئی راستہ دکھادے۔۔۔میری مدد کر اس مشکل میں۔۔۔۔اور۔۔۔میری محبت۔۔۔۔مجھے لوٹا دے۔۔۔میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مسلسل دعا کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بے قرار تھا۔۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس مشکل سے کیسے خود کو نکالے اور اپنے منصوبے کو بھی کامیاب بنائے۔۔۔۔

اسی سوچ میں اس نے بیٹھے بیٹھے آنکھیں موند لیں۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

فون کی بیل سن کر وقار کی آنکھ کھلی۔۔۔اتفاقاً سحر ش کا فون تھا۔۔۔ہیلو۔۔۔اسلام علیکم مسٹر وقار۔۔۔اس کی چہکتی ہوئی آواز سن کر وہ تازہ دم ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔کیسی ہو سحر ش۔۔۔وہ سوئی ہوئی آواز میں بولا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔سو رہے تھے کیا؟اس نے پوچھا۔۔۔

نہیں بس۔۔۔یونہی لیٹا تھا۔۔۔آنکھ لگ گئی۔۔۔تم کیا کر رہی ہو؟۔۔۔

چھت پہ آئی ہوں ابھی تمہیں فون کرنے۔۔۔آج جو خوشخبری لے کر آئے تھے تم۔۔۔برہان نے بتایا ہمیں۔۔۔وہ خوشی سے نہال تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقار چپ رہا۔۔۔

کیا ہوا تم چپ کیوں ہو؟۔۔۔ سحرش اس کی خاموشی پر حیران تھی۔۔۔اسے تو سب سے زیادہ خوش ہونا چاہیئے تھا۔۔۔۔

سحرش۔۔۔وہ بولا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔بولو۔۔۔میں سن رہی ہوں۔۔۔

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔وہ دبی سی آواز میں بولا۔۔۔

اچھا۔۔۔اے ے۔۔۔رکو میں آتی ہوں۔۔۔۔۔۔نہیں مطلب تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔ملنا چاہتا ہوں۔۔۔وہ بڑبڑائی۔۔۔

وقار نے فون کاٹ دیا۔۔۔۔۔۔

سحرش کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

آج سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ اس نے سحرش کا فون کاٹا ہو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش نے دوبارہ کال کی مگر اس نے نہ اٹھائی۔۔۔بہت دیر تک سحرش کوشش میں لگی رہی کہ وقار فون ریسیو کرلے۔۔۔آخر پندرہ منٹ بعد اس نے کال اٹینڈ کر ہی لی۔۔۔

کیا ہوا ہے وقار؟۔۔۔سحرش نے فوراً پوچھا۔۔۔

سحرش۔۔۔۔میں نے۔۔۔میں نے جھوٹ بولا ہے دونوں سے۔۔۔وہ دبی آواز میں بولا۔۔۔

کن دونوں سے؟ سحرش نے پوچھا

ابا سے اور چچا سے۔۔۔۔پھر وقار نے ساری بات اس کے گوش گزار کی۔۔۔

یہ سب سن کر سحرش بھی حد درجہ پریشان ہوگئی اور خوفزدہ بھی۔۔۔وقار تم نے یہ کیوں کیا؟ وہ روہانسی ہو کر بولی۔۔۔

اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔

افففف۔۔۔اب کیا ہوگا۔۔۔۔سحرش بولی

اللہ خیر کرے گا۔۔۔تم پریشان مت ہو۔۔وقار اسے تسلی دیتے ہوئے بولا۔۔۔

ہنھ۔۔۔مجھ سے زیادہ تو تم خود گھبرائے ہوئے لگ رہے ہو۔۔سحرش نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

• •

عید کا دن آن پہنچا۔۔۔وجاہت علی آج خوش نظر آرہے تھے۔۔۔اور انہیں اپنی بڑائی کا بھی خوب احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔

ان کے کہنے پر مہمانوں کے لیئے بہترین تیاری کی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم چچا جان۔۔۔وقار دروازہ کھولتے ہوئے گھبرا کر ہوئے بولا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔بھئی وعلیکم السلام۔۔۔

شجاعت علی کا حال بھی وجاہت علی سے مختلف نہ تھا۔۔۔

وقار نے سحرش کی جانب نظر اٹھائی۔۔۔

وہ ہلکے گلابی رنگ کے خوبصورت ڈریس میں اس کی اور اپنی توقع سے بڑھ کر حسین لگ رہی تھی۔۔۔

اور اس کے بائیں گال پر ہونٹ کے نیچے موجود تل اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہیں بیٹھک میں بٹھایا گیا۔۔۔

جہاں وجاہت علی نے اچھے انداز میں ان کا استقبال کیا۔۔۔

رسمی حال احوال دریافت کرنے کے بعد ان کی خاطر تواضع کی گئی۔۔۔

اب دونوں بھائی ایک دوسرے کے منتظر تھے کہ کون بات شروع کرے۔۔۔

شجاعت علی یہ سوچ رہے تھے کہ ابھی بڑا بھائی اپنی ناانصافیوں پر ان سے معافی مانگے گا۔۔۔ جبکہ وجاہت علی کا خیال تھا کہ شجاعت آخر آج اپنی ذد اور ہٹ دھرمی کو ختم کر کے میرا فیصلہ قبول کر لے گا۔۔۔۔۔۔

ابا جان۔۔۔۔ وقار نے خاموشی توڑی۔۔۔

چچا جان کو میں نے بلایا ہے آپ کی طرف سے۔۔۔

دونوں نے بے یقینی کی سی کیفیت میں وقار کو دیکھا۔۔۔۔

کیا مطلب وقار۔؟ تم نے کہا تھا نا کہ فون آیا ہے چچا کا۔۔۔

وقار خاموش کھڑا رہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقار؟اُنہوں نے چلاکر کہا۔۔۔

ان کا فون نہیں آیا تھا۔۔۔۔میں گیا تھا ابا۔۔۔

کیا؟؟۔۔۔اچانک ان کی ڈوبتی ہوئی آواز سب نے سنی۔۔۔ان کا سارا بھرم ساری شان ایک لمحے میں کسی بلبلے کی مانند بیٹھ گئی۔۔۔۔عید کے روز یہ عجیب وغریب اور پریشان کن تماشہ سب کی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔

تو پھر یہ کس ارادے سے آیا ہے۔۔۔وجاہت علی نے پوچھا۔۔۔

آپ سے صلح کرنے۔۔۔وقار نے برجستہ جواب دیا۔۔۔

چچا جان۔۔۔اس نے التجایئہ نظروں سے اپنے چچا کو دیکھا۔۔۔

تو تم نے جھوٹ بولا سب سے؟ شجاعت علی سارا معاملہ جان گئے تھے۔۔۔

سنو وقار۔۔۔یہ تمہاری خوش فہمی ہے کہ میں بغیر وجہ کے معافی مانگنے تمہارے گھر آؤں۔۔۔۔۔۔

وہ واپس جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چچا جان وقار نے ان کے آگے آ کر ان کا بازو تھام لیا۔۔۔

چچا جان۔۔۔اب آپ آ ہی گئے ہیں تو پلیز صلح کر لیجیئے۔۔۔بھول جایئے کہ آپ کے ساتھ کیا زیادتی ہوئی۔۔۔

خاموش وقار۔۔۔تم جانتے بھی ہو کس پر الزام لگا رہے ہو۔۔۔

وہ دکان جس میں تمہارے چچا ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھتے ہیں۔۔۔میری بنائی ہوئی ہے۔۔۔اور تم یہ بھی نہیں جانتے کہ پندرہ سال پہلے جب سحرش شدید بیماری میں مبتلا ہوئی تھی تو شجاعت کے پاس ایک روپیہ تک نہیں تھا۔۔۔

اس دوران سارا خرچہ میں نے کیسے پورا کیا۔۔۔یہ میں ہی جانتا ہوں۔۔۔

اور احسانات گنوانے پر آؤں تو دن کے کھانے پر فضول کی زحمت اٹھانا پڑے گی مجھے۔۔۔۔آج اس نے وہ سب بھلا دیا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شجاعت علی کا حال یہ تھا کہ وہ شرم کے مارے زمین میں گڑے جا رہے تھے۔۔۔ پھر اچانک انہوں نے سر اٹھایا اور بولے۔۔۔۔ تو پھر اسے احسان مت کہیں بھائی۔۔۔ بلکہ یوں کہیئے نا کہ قرض دیا تھا آپ نے۔۔۔

وہ زور دیتے ہوئے بولے۔۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔۔۔ بسس۔۔۔۔ تم سے دکھ پہنچا تھا مجھے۔۔۔ کہ وقت آنے پر جب میں اپنی ان بے شمار ضرورتوں کو پورا کر سکوں جو تمہاری وجہ سے پوری نہ ہو سکیں۔۔۔ تو تم اس پر حق جتانے لگے۔۔۔۔؟۔۔۔

شجاعت علی تیزی سے باہر جانے لگے۔۔۔ ان کا مزید یہاں رکنا محال تھا۔۔۔ مگر ایک بار پھر وقار نے ان کو روک لیا۔۔۔ چچا جان پلیز۔۔۔ اگر آج آپ یہاں سے واپس چلے گئے تو پھر ہم کبھی نہیں مل سکیں گے۔۔۔ وقار نے پھر التجا کی۔۔۔

تو مل کے کرنا بھی کیا ہے۔۔۔ انہوں نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر سے وہ ہی زندگی گزارنی ہے۔۔۔ وہ پہلے جیسی زندگی جس میں سکون تھا۔۔۔ برکت تھی۔۔۔ محبت اور پیار تھا۔۔۔ اس نے یہ کہتے ہوئے سحرش کو دیکھا تو وہ بھی اس ہی کی جانب نمناک آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

شجاعت علی نے وقار کی جانب رخ موڑا۔۔۔ اور نرم پڑ گئے۔۔۔

وقار پھر گویا ہوا۔۔۔

ہم پھر سے اکٹھے رہنا چاہتے ہیں۔۔۔ چاہے گھر اکٹھے نہ بھی ہوں۔۔۔ دل تو اکٹھے ہوں۔۔۔ ہمارے دل ایک دوسرے کے لیئے آج بھی ویسے ہی دھڑکتے ہیں۔۔۔ اور صرف ہمارے نہیں آپ دونوں بھائیوں کے بھی۔۔۔ تو کیوں آپ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔۔۔ سہی تو کہتی ہیں دادی جان۔۔۔ خون کے رشتے کبھی ختم نہیں ہوتے۔۔۔ اس نے جمیلہ خاتون سمیت سب کی آنکھوں میں نمی دیکھی تو اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

تو آئیں ہم پھر سے مل جائیں۔۔۔ ایک ہو جائیں۔۔۔۔ دل سے یہ نفرت کا میل اتار دیں اب۔۔۔ اور اسے محبت کے شفاف پانی سے دھو ڈالیں۔۔۔ اس نے پھر سے سحرش کو دیکھا تو وہ مسکرا دی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ جانتے ہیں نا کہ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔۔۔

مگر ہم میں سے کوئی جنت میں نہ جائے یہ تو کوئی بھی نہیں چاہتا۔۔۔

کیا آپ چاہتے ہیں چچا؟

نہیں۔۔۔ان کے منہ سے نکلا۔۔۔

ابا آپ چاہتے ہیں کیا؟

وجاہت علی نے بھی نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔

آج عید ہے۔۔۔خوشی کا دن ہے۔۔۔اس خوشی کے دن میں اگر ایک اور خوشی شامل ہو جائے تو یہ عید حقیقی عید سعید بن جائے گی۔۔۔

وہ مسکرایا۔۔۔ شجاعت نے روتے ہوئے اس کو گلے سے لگا لیا۔۔۔پھر یہی عمل دونوں بھائیوں نے دہرایا۔۔۔اور کافی دیر تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوئے۔۔۔سب کی آنکھوں میں وقار کے لیئے ممنونیت کی نمی تھی اور چہرے مسرت اور خوشی سے تمتما رہے تھے۔۔۔

وہ سبھی وقار کے مشکور تھے جس نے یہ تقریباً ناممکن نظر آنے والا کام باآسانی کر دکھایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیتے رہو میرے لعل۔۔۔ تم نے وہ کر دکھایا جو ہم میں سے کوئی نہیں کر سکا۔۔۔ جمیلہ خاتون نے وقار کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تو شکر ہے ہماری کوئی پھپھو نہیں۔۔۔۔ ورنہ وقار بھی ناکام ہو جاتا۔۔۔ سحرش نے چٹکلا چھوڑا تو جمیلہ خاتون نے ایک غصے بھری نگاہ اس پر ڈالی۔۔۔۔ باقی سب کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔۔ شام میں جمیلہ خاتون کے علاوہ سب واپس چل دیئے۔۔۔ وقار نے عرصے بعد سحرش کے چہرے پر اس قدر خوشی دیکھی تھی۔۔۔۔

• •

عید کو گزرے تین ہفتے بیت چکے تھے۔۔۔

پھر ایک روز شجاعت علی کو بھائی کا فون آیا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ وہ کال ریسیو کرتے ہوئے بولے تو دوسری جانب انہیں وجاہت علی کی گھبرائی ہوئی آواز سنائی دی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شجاعت فوراًاالشفاہاسپٹل پہنچ جاؤ۔۔۔امی کی طبیعت اچانک بگڑ گئی ہے۔۔۔ہم ان کو وہیں لے جا رہے ہیں۔۔۔وہ تیزی سے بول رہے تھے اور ان کے لہجے سے بے انتہا پریشانی جھلک رہی تھی۔۔۔

جی...جی اچھا...یااللہ خیر... شجاعت علی کے منہ سے نکلااور وہ مستعدی سے اٹھ کھڑے ہوئے...

سنو بیگم...میں جارہاہوں...ہاسپٹل... شجاعت علی نے اسپتال جاتے ہوئے راستے میں گھر میں اطلاع دی...

... کہاں؟کون سے ہاسپٹل؟سب خیر ہے؟امینہ بیگم نے گھبرا کے پوچھا

... مگر دوسری جانب سے رابطہ منقطع ہو چکا تھا

انہوں نے دوبارہ فون کیاتو شجاعت نے فون نہ اٹھایا...وہ بس والدہ کی خیریت کے لیے دعا میں مصروف تھے...

...کچھ دیر بعد وہ الشفاہاسپٹل پہنچ گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے باہر سے ہی فون کر کے بھائی سے وارڈ نمبر پوچھا...اور کچھ لمحوں بعد بھاگتے ہوئے وارڈ میں داخل ہوئے...

وجاہت علی کے چہرے پر فکر اور پریشانی کے آثار نمایاں تھے...

کیا ہوا؟ کیا ہوا اماں کو؟ شجاعت علی چیخ کر بولے...

دل کا دورہ پڑا ہے...اور...وقار کہتے کہتے رک گیا...

اور رکیا!!؟ شجاعت علی نے قریباً دھاڑتے ہوئے پوچھا...

کافی شدید تھا...اس لیئے حالت سیریس ہے...

ڈاکٹرز نے...دعا کا کہا ہے بس...

یہ سن کر شجاعت علی کا دل بھی بیٹھنے لگا... بمشکل وہ وقار کا سہارا لیتے ہوا اماں کے پاس پہنچے...

کچھ دیر میں ڈاکٹرز نے وقار اور شجاعت علی کو باہر بھیج دیا۔۔۔اب صرف وجاہت علی ہی ان کے پاس تھے۔۔۔

یہ کیسے ہوا وقار۔۔۔شجاعت علی نے آنسو خشک کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معلوم نہیں چچا۔۔۔اچانک تکلیف اٹھی تو ہم ہاسپٹل لے آئے فوراً۔۔۔

اتنی دیر میں وقار کے فون کی بیل بجی۔۔۔ سحرش کی کال تھی۔۔۔اس نے تھوڑا دور جا کر کال ریسیو کی اور کہا بولو۔۔۔

کب سے کال کر رہے ہیں ابا کو بھی تمہیں بھی۔۔۔ کیا ہوا ہے کچھ بتاؤ تو۔۔۔ سحرش نے مضطرب ہو کر پوچھا۔۔۔

دعا کرو تم لوگ۔۔۔دادی اماں کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔۔

کیا۔؟؟؟وہ چلائی

کہاں ہو؟کون سے ہاسپٹل میں؟بتاؤ۔۔۔وہ جلدی جلدی بولی۔۔۔

کہانا بس دعا کرو ابھی۔۔۔وقار نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔۔

وقار ایک بار پھر واپس آ کر بیٹھ گیا۔۔۔

انہوں نے دیکھا وارڈ سے وجاہت علی نکل رہے تھے۔۔۔انھیں دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے قدموں پر چل کر نہیں آ رہے بلکہ کوئی انجانی طاقت انہیں کھینچ کر باہر لا رہی ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں فوراً اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔اماں۔۔۔چلی گئیں۔۔۔وجاہت علی کے منہ سے نکلا۔۔۔

ان الفاظ نے وارڈ کے باہر بھی موت کا سکوت طاری کر دیا۔۔۔

پھر دونوں بھائی ایک دوسرے کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیئے۔۔۔بمشکل وقار نے ان کو سنبھالا۔۔۔اور ساتھ ہی مدد کی غرض سے اپنے ایک دوست شہروز کو وہاں بلا لیا جو کہ ہاسپٹل کے قریب رہتا تھا۔۔۔

جمیلہ ••••••••••••••••••••••••••••••••••

خاتون کے انتقال کو تین روز گزر چکے تھے۔۔۔۔تمام رسومات سے فراغت کے بعد آج دونوں بھائی پھر سے ان کی قبر پر پہنچے۔۔۔۔

اماں ہمیں ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتیں۔۔۔شجاعت علی سر نفی میں ہلاتے ہوئے بولے۔۔۔میں کوئی ڈراؤنا خواب دیکھ رہا ہوں۔۔۔وجاہت علی نے ان کا کندھا تھپتھپایا اور کہا۔۔۔یقین تو ہمیں بھی نہیں آتا میرے بھائی۔۔۔مگر قدرت کے فیصلوں کو تسلیم کر لینا ہی واحد حل ہے۔۔۔

انہوں نے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ حادثہ دونوں گھروں کے لیئے بالکل غیر متوقع تھا اور اس صدمے سے نکلنا ان کے لئے کسی طور ممکن نظر نہ آتا تھا۔۔۔

انتقال سے دو دن پہلے اماں نے مجھے بلایا تھا۔۔۔اور کہا تھا کہ میں تم دونوں بھائیوں میں پھر سے وہ الفت اور پیار دیکھنے کے لئے ہی زندہ تھی۔۔۔وہ کام تمہارے بیٹے نے کر دیا۔۔۔اب میرا وقت آگیا ہے لگتا ہے۔۔۔

وجاہت علی یہ کہتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دیئے۔۔۔

دادی جانتی تھیں کہ زندگی کی یہی حقیقت ہے۔۔۔انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وقار کھڑا تھا۔۔۔

مطلب؟ شجاعت علی نے پوچھا۔۔۔

ماپ کر دیکھئے ان کے حصے میں کتنی زمین آئی ہے۔۔۔

چاہیں تو دادا ابا کی بھی قبر دیکھ لیں۔۔۔دو گز سے زیادہ آج تک کسی کو بھی نہیں ملا خواہ ساری زندگی زمین اکٹھی کرتا رہا ہو کوئی۔۔۔وہ نرم لہجے میں بولا تو شجاعت علی کا سر جھک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا۔۔۔وجاہت بھی خاموش کھڑے رہے۔۔۔دونوں نے ایک نظر اک دوسرے کو دیکھا پھر وہاں سے چل دیئے۔۔۔

•••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

دن گزرتے گئے مگر شجاعت علی کے دل کا یہ دکھ یہ روگ ختم ہونے میں نہیں آرہا تھا۔۔۔ان کی صحت دن بدن گرتی جارہی تھی۔۔۔گھر والے اس معاملے کو لے کر خاصے پریشان تھے۔۔۔پھر ایک روز گھر آتے ہوئے راستے میں بائیک سے انکا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔۔۔وہ چاہ کر بھی خود کو اس سے بچا نہیں پائے۔۔۔

جب انہیں ہوش آیا تو وہ بھی الشفاء ہاسپٹل میں تھے۔۔۔اور ان کے تمام اہل خانہ ان کے قریب موجود تھے۔۔۔ساتھ وجاہت علی بھی کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ان کے ہوش میں آنے پر سب نے شکر ادا کیا۔۔۔مگر اب بھی شجاعت آنکھیں کھولے اپنے قریب لوگوں کو محض دیکھ سکتے۔۔۔کچھ بولنے یا حرکت کرنے کی سکت ابھی ان میں نہ تھی۔۔۔

ڈاکٹرز نے کیا بتایا ہے وجاہت بھائی۔۔۔امینہ بیگم نے پوچھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجاہت علی نے ایک آہ بھری اور بولے۔۔۔ایکسیڈنٹ سے جو ہڈی فریکچر ہوئی ہے آپریشن کرنا ہو گا اس کا۔۔۔

اوہ۔۔۔امینہ بیگم کے منہ سے نکلا۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

سحرش۔۔۔سحرش۔۔۔اٹھو۔۔۔یہ ناشتہ لایا ہوں تمہارے لیے۔۔۔

سحرش رات ہاسپٹل میں ہی رکی تھی۔۔۔اور ابھی کچھ دیر پہلے ہی اس کی آنکھ لگی تھی۔۔۔شجاعت علی اب تک سو رہے تھے۔۔۔

وقار کی آواز سن کر وہ اٹھی۔۔۔ویسے تو چچی کو لے کر آنا تھا مگر وہ بھی رات دیر تک جاگتی رہیں۔۔۔اب وہ دن کو آئیں گی۔۔۔وقار نے بتایا۔۔۔میں تھوڑی دیر میں امی اور علیزہ کو بھی لے آؤں گا۔۔۔اس نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

شکریہ وقار۔۔۔سحرش بولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مسکرایا۔۔۔تم فکر نہ کرو۔۔۔جلد ٹھیک ہو جائیں گے چچا۔۔۔گھر آ جائیں گے۔۔۔اور پھر ہم۔۔۔

آپ ان کے اٹینڈنٹ ہیں؟۔۔۔نرس نے شجاعت علی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔وقار نے سر ہلایا۔۔۔ٹھیک ہے آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔

وقار کو ایک بار پھر بات ادھوری چھوڑ کر جانا پڑا۔۔۔

سحرش زیرِ لب مسکرا دی۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

وقار۔۔۔سحرش کی آواز سن کر وہ مڑا۔۔۔بولو۔۔۔

وہ۔۔۔سحرش کہتے کہتے رک گئی۔۔۔

کیا۔۔۔؟اس نے پوچھا۔۔۔

آپریشن کا جو خرچہ بتایا ہے انہوں نے۔۔۔اتنے تو نہیں ہیں۔۔۔ہمارے پاس۔۔

وہ پریشان کن انداز میں بولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ سحرش۔۔۔تم بس چچا کا اچھے سے خیال رکھو۔۔۔باقی چیزوں کی فکر نہ کرو۔۔۔وہ جانے کے لئے مڑا۔۔۔

وقار۔۔۔اس نے آہستہ سے اس کا بازو تھاما۔۔۔وہ رک گیا۔۔۔دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔۔۔جہاں انہیں اپنا عکس بخوبی نظر آرہا تھا۔۔۔

تم نے پہلے ہی اتنا کچھ کیا ہے۔۔۔اب تک کا سارا خرچہ۔۔۔پانچ دن ہو گئے ہیں۔۔۔

اپنا سمجھتی ہو نا مجھے۔۔؟۔وقار اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔۔۔سحرش نے وقار کی جانب دیکھا۔۔۔

چچا ہیں وہ میرے۔۔۔اس میں بھلا احسان والی کیا بات ہے۔۔۔

اب تم اس سب کو چھوڑو۔۔۔اور اندر بیٹھ جاؤ۔۔۔ہو سکتا ہے انہیں کسی چیز کی ضرورت ہو۔۔۔

وقار نے اس کے بازو تھام کر کہا اور وہاں سے چل دیا۔۔۔

کل آپریشن ہے۔۔۔وقار نے امینہ بیگم اور سحرش کو خبر دی۔۔۔

اللہ خیر کرے۔۔۔انہوں نے وقار کی جانب دیکھا۔۔۔پھر بولیں۔۔۔وقار۔۔۔بیٹا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چچی جان۔۔۔

آپ تسلی رکھیں۔۔۔وقار گویا ان کا سوالیہ لہجہ دیکھ کر خود ہی بولا۔۔۔

ابا نے دیئے ہیں سارے پیسے۔۔۔وہ مسکرا کر بولا۔۔۔

سحرش اور امینہ بیگم نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔خوشی ان کی آنکھوں سے جھلک رہی تھی۔۔۔

جیتے رہو بیٹا۔۔۔امینہ بیگم نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔۔۔جب سے یہ مشکل آئی ہے۔۔۔ایک دفعہ بھی تم نے یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ برہان ابھی چھوٹا ہے۔۔۔۔تم نے ہر طرح سے میرا بیٹا بن کر دکھایا ہے۔۔۔انہوں نے تشکر آمیز لہجے میں کہا۔۔۔تو وقار نے سر جھکا لیا۔۔۔چچی جان۔۔۔آپ لوگ بھی مجھے ماں باپ کی طرح عزیز ہیں۔۔۔

چچا نے کچھ کھایا ہے کیا۔۔؟اس نے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ڈاکٹرز نے منع کیا ہے۔۔۔سحرش نے جواب دیا تو اس کی پیشانی پر بل پڑ گیا۔۔۔پھر بولا۔۔اوہ ہاں۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔آپریشن کی وجہ سے۔۔۔

• •

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپریشن کامیاب ہوا۔۔۔اور شجاعت علی کو ڈسچارج کر کے گھر لے جایا گیا۔۔۔۔۔۔۔

دو دن بعد وجاہت علی اپنے بھائی کے گھر آئے۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں لیٹے ہوئے تھے۔۔۔آئیں بھائی جان۔۔۔انہوں نے اٹھنے کی کوشش کی تو وجاہت علی نے روک دیا۔۔۔

اللہ کا شکر ہے اب تم بہتر لگ رہے ہو۔۔۔انہوں نے کہا تو شجاعت نے سر ہلا دیا۔۔۔

آپ کی مہربانی ہے بھائی۔۔۔سب آپ ہی کی وجہ سے ہے۔۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ نے زمین بیچ دی۔۔۔وہ اک لمحہ رک کر بولے

تم فکر مت کرو۔۔۔تمہاری نہیں بیچی۔۔۔اپنی بیچی ہے۔۔۔تمہارا حصہ امانت ہے میرے پاس۔۔۔

بھائی۔۔۔اور کتنے احسانات کریں گے ہم پر۔۔۔ہم تو یہ بھی نہیں چکا سکتے۔۔۔اب میرا کچھ نہیں ہے۔۔۔میرا سب کچھ ہی آپ کا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔تم میرے بھائی ہو۔۔۔میرا سب کچھ ہو۔۔۔تمہارے علاوہ نہ میرا کوئی ہے۔۔۔اور نہ ہی میرے علاوہ تمہارا۔۔۔اماں ابا دونوں کو کھو چکے ہیں ہم۔۔۔اب تمہیں نہیں کھو سکتا۔۔۔

وجاہت علی نمناک آنکھیں لئے بھائی کے ہاتھ تھام کر بولے۔۔۔

اماں کی جدائی۔۔۔میرے لیئے بہت تکلیف دہ ہے بھائی۔۔۔ایک سال تک وہ میرے پاس خیریت سے رہیں۔۔۔

مگر یہاں سے جاتے ہی۔۔۔مجھے کیا معلوم تھا کہ۔۔۔وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جا رہی ہیں۔۔۔شجاعت علی پھوٹ پھوٹ کر رو دیئے۔۔۔

ان کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وجاہت دوبارہ گویا ہوئے۔۔۔اللہ ہمیں صبر دے۔۔۔اور غلطیوں کا ازالہ کرنے کی توفیق دے آمین۔۔۔

بھابھی۔۔۔انہوں نے آواز دی تو امینہ بیگم فوراً اندر چلی آئیں۔۔۔

بیٹھئے۔۔۔وجاہت بولے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر قدرے توقف کے بعد وہ کہنے لگے۔۔۔۔میں جانتا ہوں ہم پر کڑا وقت ہے۔۔۔ایسے میں

ان دکھوں سے ان تکالیف سے نکلنا کافی مشکل ہے۔۔۔۔۔۔

پھر بھی خوشیاں انسان کو اس کا غم ہلکا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔۔۔وہ پھر رک گئے

جی۔۔۔بھائی۔۔۔آپ درست کہہ رہے ہیں۔۔۔امینہ بیگم بولیں۔۔۔

ہمم۔۔۔اگر آپ دونوں کی رضامندی ہو تو۔۔۔میں سحرش کو اپنی بہو بنانا چاہتا

ہوں۔۔۔۔۔اور وقار سمیت ہم سب کی یہی خواہش ہے۔۔۔

انہوں نے یہ کہتے ہوئے بھائی اور بھابھی پر نظر ڈالی۔۔۔

آپ پوچھ کر شرمندہ کر رہے ہیں بھائی۔۔۔شجاعت بولے۔۔۔

بھلا اتنے سعادت مند بیٹے کو کون داماد نہیں بنانا چاہے گا۔۔۔امینہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر۔۔۔جلد ہی ہم اس مبارک فریضے کو سرانجام دے دیتے ہیں۔۔۔

وجاہت خوشی سے بولے۔۔۔

آپ جب چاہیں۔۔۔ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔۔شجاعت علی نے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ماہ بعد عید ہے۔۔۔اس عید پر ہم اپنی خوشی کو دوبالا کر سکتے ہیں۔۔سادگی سے ہی سہی۔۔۔وجاہت علی نے مشورہ دیا۔۔۔

یہ بہتر ہوگا۔۔۔ہمیں قبول ہے۔۔۔دونوں میاں بیوی تقریباً یک زبان ہو کر بولے۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

آج سحرش اور وقار شادی کے بندھن میں بندھ چکے تھے۔۔۔۔۔

سحرش سرخ رنگ کے عروسی جوڑے میں ملبوس بہت خوبصورت نظر آرہی تھی۔۔۔خود وقار بھی بوسکی رنگ کی شیروانی پہنے اس کا ہم پلہ ہی لگ رہا تھا۔۔۔

وقار سحرش کے پاس گیا اور بولا۔۔۔۔اچھی لگ رہی ہو۔۔۔

آپی جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔کوئی نہیں اچھی لگ رہیں۔۔۔برہان پاس آکر بولا اور بھاگ کھڑا ہوا۔۔۔

وقار مسکرادیا۔۔۔سچ میں بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔اس کی مسکراہٹ ہونٹوں پر جم کر رہ گئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بالکل نہیں لگ رہے۔۔۔ سحرش نے شرارتی انداز میں کہا۔۔۔

ہنہ۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ میں تمہاری طرح دس گھنٹے پارلر میں جو نہیں لگا کہ آیا۔۔۔ وقار منہ پھلا کر بولا۔۔۔

ہائیں؟؟؟۔۔۔ ہائے ابھی تمہیں کوئی ایسی ملتی نہ جو واقعی دس گھنٹے لگاتی تو تمہیں سکون آ جاتا۔۔۔۔ میں نے تو بس فیئر اینڈ لولی لگائی ہے۔۔۔ وہ معصومیت سے بولی۔۔۔ تو وقار ہنس دیا۔۔۔

اچھا اب بتاؤ۔۔۔ اس دن کیا کہہ رہے تھے۔۔۔ سحرش نے پھر سے اپنے پسندیدہ لہجے میں پوچھا۔۔۔

کس دن؟ وقار بولا۔۔۔

جب تمہارا فون آیا تھا۔۔۔ کہا تھا۔۔۔ اچھا سنو۔۔۔ پھر فون کاٹ دیا تھا میں نے۔۔۔

اوہ۔۔۔ جاؤ اب نہیں کہنا مجھے۔۔۔ اس دن کیوں کاٹی تھی کال۔۔۔ وہ آفر اسی دن کے لیئے تھی۔۔۔ اب نہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقار بولا۔۔۔

اچھا بتاؤنا۔۔۔۔سحرش نے تقریباً منت کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔تو وہ بولا۔۔۔یاد نہیں۔۔۔شاید ایڈوانس عید مبارک کہنا ہوگا۔۔۔اس نے یہ کہہ کر اندر کی طرف دوڑ لگائی۔۔۔وہ بھی اس کے پیچھے بھاگ پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عید پھر سے عید سعید بن چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel